

صوبائی اجتماعات کی مدنی بہاریں (حصہ اوّل)

میوزیکل شو کا متوالا

(اور دیگر 14 مدنی بہاریں)

مکتبۃ المدینہ
(دعوت اسلامی)
SC 1286

سنّتوں بھرے اجتماعات

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت علمِ دین اور سُنّتیں سیکھنے کے لیے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلے سفر کرتے رہتے ہیں اوراصلاحِ امت کے عظیم جذبہ کے تحت سنّتوں بھرے ہفتہ وار، صوبائی اوربین الاقوامی اجتماعات کااہتمام کیاجاتاہے۔ان پاکیزہ مشکبار اجتماعات میں فکرِآخرت، خوفِ خدااور عشقِ مصطفٰی وغیرہ موضوعات کے تحت بیانات،ذکرِ الٰہی اور رقّت انگیز دعائیں کی جاتی ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سنّتوں بھرے اجتماعات اور ذکرو دُرود کی خوشبوؤں سے معطرو معنبر محافل کے متعلق کثیر احادیثِ مبارکہ ہیں چنانچہ حضرت **ابوہُریرہ** رَضِی اللہ تعالٰی عنہ سے **روایت** ہے کہ **رسول اللہ** صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمنے **فرمایا** کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کچھ فرشتے ہیں جو راستوں میں اہلِ ذکر کی تلاش میں گھومتے رہتے ہیں جب کچھ لوگوں کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو دوسرے فرشتوں کو آواز دیتے ہیں: **آؤ!** اپنی حاجت کی طرف پھر فرشتے اہلِ ذکر کو اپنے بازوؤں سے آسمانِ دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔(پھر وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں) رب تعالٰی فرشتوں سے

پوچھتا ہے، حالانکہ وہ فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے: میرے بندے کیا کہتے تھے؟ فرشتے عرض کریں گے: تیری **تسبیح و تکبیر** کہتے اور تیری **حمد** و بزرگی بیان کرتے تھے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پوچھے گا: کیا ان بندوں نے مجھے دیکھا ہے؟ وہ عرض کریں گے: نہیں **بخدا!** انہوں نے تجھے نہیں دیکھا، فرمائے گا: اگر وہ مجھے دیکھ لیں تو ان کا کیا حال ہوگا؟ فرشتے عرض کریں گے: اگر وہ تجھے دیکھ لیں تو اور زیادہ تیری عبادت کریں گے اور تیری بزرگی اور تسبیح بیان کریں گے۔ پھر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پوچھے گا: وہ کیا مانگتے تھے؟ فرشتے کہیں گے: تجھ سے جنت مانگتے تھے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دریافت فرمائے گا: کیا انہوں نے جنّت کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کریں گے: **واللہ اے پروَرْدگار!** انہوں نے جنت کو نہیں دیکھا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: اگر وہ لوگ جنت کو دیکھ لیں تو اُن کا کیا حال ہوگا؟ فرشتے عرض کریں گے: اگر وہ لوگ جنت کو دیکھ لیں تو جنت کا شوق اور اس کی طلب و رغبت بڑھ جائے گی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دریافت فرمائے گا: وہ کس چیز سے پناہ مانگتے تھے؟ فرشتے عرض کریں گے: دوزخ سے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دریافت فرمائے گا: کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کریں گے: **واللہ اے پروَرْدگار!** انہوں نے دوزخ کو نہیں دیکھا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: اگر وہ لوگ دوزخ کو دیکھ لیں تو ان کا کیا حال ہوگا؟ فرشتے عرض کریں گے:

اگر وہ لوگ دوزخ دیکھ لیں تو اس سے اور زیادہ بھاگیں گے اور ڈریں گے۔ پھر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: **اے فرشتو!** میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کو بخش دیا۔ ان فرشتوں میں سے ایک عرض کرے گا: اے ربّ! جو اُن میں سے نہیں تھا بلکہ اپنے کام کے لیے آیا تھا۔ (کیا اُس کی بھی بخشش ہوگئی؟) **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: ان کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات ج٤،ص٢٢٠، الحدیث٦٤٠٨،مطبوعه دارالکتب العلمیه بیروت)

دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے صوبائی اجتماعات میں بھی ذکر واذکار اور دعا ومناجات کی کثرت ہوتی ہے ان اجتماعات کی کثیر مدنی بہاریں ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ** کا شعبہ **امیرِ اہلسنّت** ان بہاروں کی پہلی قسط **"میوزیکل شو کا متوالا"** کے نام سے پیش کر رہا ہے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش" کرنے کے لیے سنّتوں بھرے اجتماعات میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شعبہ امیرِ اہلسنّت مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

١٣ جُمادَی الاولیٰ ١٤٣١ھ، 28 اپریل 2010ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فَضِیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ شرعی مسائل پر مشتمل اپنی مایہ ناز تالیف **''نماز کے احکام''** میں دُرود پاک پڑھنے کی فضیلت ذکر فرماتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ **مُحتَشَم** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَالِہٖ وَسَلَّم **کا فرمانِ معظم** ہے: ''جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالٰی پر حق ہے کہ وہ اس کے اُس دن اور اس رات کے گناہ بخش دے''۔

(الترغیب والترہیب الحدیث ۲۵۹۲، ج ۲، ص ۳۲۶ دار الفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿1﴾ میوزیکل شو کا متوالا

حیدر آباد (باب الاسلام، سندھ) کے علاقے **عثمان آباد** کے مقیم اسلامی بھائی کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں: میں ایک **فیشن ایبل نوجوان** تھا۔ نت نئے

فیشن کو اختیار کرنا میرا معمول بن چکا تھا۔ **مَعَاذَ اللّٰہ میوزیکل شوز** میں شرکت کرنا، لڑکیوں سے دوستی کرنا الغرض طرح طرح کے گناہوں کے مرض میں مبتلا تھا۔ اکثر وقت بُرے دوستوں کی صحبت میں گزر رہا تھا۔ دنیوی اعتبار سے مجھے ہر طرح کا سامانِ عیش میسر تھا مگر آخرت میں ملنے والے دائمی عیش و آرام کی مجھے کچھ فکر نہ تھی۔ ۱۴۲۳ھ بمطابق 2003ء میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے دعوتِ اسلامی کے بابُ الاسلام سندھ میں ہونے والے صوبائی سطح کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تو میں اجتماع میں شرکت کے لیے تیار ہو گیا حالانکہ اس سے قبل مجھے اسلامی بھائی دعوت دیتے رہے لیکن میں ٹال مٹول سے کام لیتا رہا۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجلَّ کی عطا کردہ توفیق اور نبی کریم صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کی نظرِ عنایت سے صوبائی سطح کے اس اجتماع میں شریک ہوا جہاں دل موہ لینے اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے والے مناظر دیکھ کر راحت و سکوں ملا۔ سنّتوں بھرے اصلاحی بیانات نے میرے اندر مَدَنی انقلاب برپا کر دیا۔ غفلت بھری زندگی پر ندامت ہونے لگی۔ اس اجتماع کی اختتامی رقّت انگیز دعا میں تو اتنا رویا کہ شاید اپنے والدِ مرحوم کی وفات پر بھی نہ رویا تھا۔ میں نے صدقِ دل سے گناہوں

سے توبہ کرلی اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ اس پاکیزہ ماحول ہی کی برکتیں ہیں کہ مجھ جیسا نمازوں سے غافل شخص اب صفِ اولیٰ میں نماز پڑھنے کی کوشش کرنے والا بن گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کی مجلس شعبۂ تعلیم کے ذمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کام کے لیے کوشاں ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں پاکیزہ مَدَنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔ اٰمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ ذکرُاللّٰہ کی پُرکیف صدائیں

گجرات (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: غالباً ۱۴۲۳ھ بمطابق 2002ء میں دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا اجتماع **راولپنڈی** کے کالج گراؤنڈ میں ہوا۔ اس اجتماع کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ بنفسِ نفیس تشریف لائے تھے۔ ان دنوں میں ایئرفورس میں ملازم تھا۔ اپنی موج مستی میں اپنے دوست کے ساتھ کھانا کھانے کی غرض سے باہر نکلا تو میں نے دیکھا کہ اجتماع گاہ کی طرف جانے کے لیے گاڑیاں تیار کھڑی

ہیں اور وہاں میرے کورس میٹ (Coursemate) نوجوان بھی تھے۔ جنھوں نے مجھ سے پوچھا کہ کہاں جارہے ہو؟ میں نے بتایا کہ گھومنے پھرنے جارہے ہیں۔ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے جذبہ سے سرشار ایک اسلامی بھائی نے مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلائی فکرِ آخرت کا ذہن دیا، زندگی کے نادر لمحات کی اہمیت کا احساس دلایا۔ ہماری خوش نصیبی کہ ہم دونوں دوست ہاتھوں ہاتھ تیار ہوگئے اور عاشقانِ رسول کی **رفاقت** میں سنّتوں بھرے اجتماع کی جانب رواں دواں ہوگئے۔ راستے میں ایک اسلامی بھائی نے سفر کی دعا پڑھائی اور پھر دورانِ سفر نعت خوانی اور **دُرُود و سلام** کا سلسلہ جاری رہا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اب ہم اجتماع کی معطر معطر فضاؤں میں پہنچ چکے تھے۔ یہاں تو ہر منظر دلنشیں تھا۔ دورانِ اجتماع امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے پُرتاثیر بیان نے ابتدا ہی سے میرے غافل دل کو جھنجوڑ کر رکھ دیا اور بالآخر ولیِ کامل کے تاثیر کن الفاظ نے میرے دل میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا۔ سنّتوں بھرے بیان کے بعد اُذکُر اللّٰہ! اللّٰہ اللّٰہ کی پرکیف صدائیں بلند ہوئیں۔ تو میرا تاریک دل منوّر ہو گیا اور میرے سینے میں دعوتِ اسلامی سے اُلفت و محبت کا ایک

گلشن کھل اُٹھا۔ مشکبار مَدَنی ماحول کی محبت میرے دل میں راسخ ہوگئی، نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا جذبہ نصیب ہوا اور ہاتھوں ہاتھ میں نے یہ نیت کر لی کہ اس بار رمضان المبارک میں سنّتوں بھرے اعتکاف کی سعادت حاصل کروں گا بالآخر وہ گھڑیاں آگئیں کہ میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام سنّت اعتکاف کے روح پرور ماحول میں نچھاور کیے جانے والے علمِ دین کے موتی سمیٹنے کے لیے شریک ہوگیا۔ سنّت اعتکاف کی برکت سے میں نے چہرہ پر داڑھی سجالی، فیضِ عطّار پانے کے لیے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہمُ العالیہ کے دستِ شفقت پر بیعت ہوگیا اور عطاری نسبت کا سہرا سجا کر تمام فضول کاموں سے توبہ کر کے آئندہ نیک اور صالح کام کرنے کی نیت کر لی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں استقامت کی دولت عطا فرمائے۔ آمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ حافظِ قرآن مَدَنی منّا

سجاول (ضلع ٹھٹھہ باب الاسلام سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی

ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے **بابُ الاسلام سندھ** میں ہونے والے **صوبائی سطح** کے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ سنّتوں بھرے اجتماعات کے فضائل و برکات سن کر میرے دل میں بھی اجتماع میں شرکت کے لیے جذبۂ شوق انگڑائی لینے لگا کہ یہ رحمتیں اور برکتیں میرے خالی دامن کی زینت بھی بن سکتی ہیں اور سنّتوں پر عمل کی برکت سے میں اپنے اندر کی تاریکیوں کو منوّر کرسکتا ہوں۔ چنانچہ اسی اُمید پر میں دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگیا۔ وہاں حج کا سا سماں تھا ہر طرف سبز سبز عمامے، سفید لباس میں ملبوس سنّتوں کے پیکر اسلامی بھائیوں کا اژدہام دیکھ کر میرا ایمان تازہ ہوگیا۔ دورانِ اجتماع جب شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا پُرتاثیر، خوفِ خدا سے بھرپور بیان **''پل صراط کی دہشت''** سنا تو میرا دل چوٹ کھا گیا۔ نزع کی سختیاں، عالمِ برزخ کی مشکلیں، محشر کا وہ مشکل مرحلہ آہ! یوں لگا کہ بس میں تو سراسر غفلت میں رہا ہوں۔ چنانچہ میں نے صدقِ دل سے توبہ کی اور میں ایک عظیم مَدَنی مقصد **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''** کا پاکیزہ جذبہ لیے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا اور دارین کی

فلاح پانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فکرِ آخرت کا ایسا ذہن ملا کہ میں نہ صرف صلوٰۃ وسنّت کا پابند ہوا بلکہ سنّتوں کی تربیت کے لیے ہر ماہ تین دن کے مَدَنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنا لیا۔ اس پاکیزہ ماحول کی برکتیں میرے اہلِ خانہ پر بھی ظاہر ہونے لگی جس کی بدولت آج بفضلہٖ تعالٰی میرا مَدَنی منّا بھی مَدَنی ماحول کی برکت سے حافظِ قراٰن بن رہا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ان سنّتوں بھرے اجتماعات میں پابندی کے ساتھ شرکت کو اپنا معمول بنائیں کہ جن میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہزاروں نیک بندے شریک ہوتے ہیں کیا معلوم کس کے صدقے ہماری بگڑی بن جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ آنگن میں بہار آگئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی اپنے احوال کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ بدقسمتی سے ہمارے گھر میں حبِّ دنیا کا رنگ غالب تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے باجے سننا روزمرّہ زندگی کا حصہ بن گئے تھے یہی وجہ تھی کہ گھر کے ہر فرد نے مختلف اداکاروں کو اپنا آئیڈیل بنا رکھا تھا۔ گناہوں کی نحوست کے

باعث جہاں گھر کی پریشانیوں اور الجھنوں میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا تھا وہیں میری شادی کو ایک عرصہ گزر جانے کے باوجود میرا دامن اولاد کی نعمت سے خالی تھا اس پر گھر والے کبھی کبھار طعنے بھی دیتے جس کی وجہ سے میری اہلیہ رونے لگتیں نیز ایک پریشانی یہ بھی لاحق تھی کہ بہن کے رشتے کی کوئی ترکیب نہیں بن پا رہی تھی۔ یہ تکلیف تو وہی محسوس کر سکتا ہے کہ جس کا اس طرح کے مصائب سے واسطہ پڑا ہو۔ میرے شب وروز اسی بے سکونی میں بسر ہو رہے تھے کہ سن ۱۴۲۶ھ بمطابق سن 2005ء میں خوش قسمتی سے ایک پمفلٹ میرے ہاتھ لگ گیا جس میں دعوتِ اسلامی کے تحت **باب الاسلام سندھ** میں ہونے والے **صوبائی سطح** کے سنّتوں بھرے اجتماع کے متعلق پڑھ کر میں نے اس میں شرکت کی نیت کر لی، چنانچہ گناہوں کا بوجھ لیے اپنے دکھوں کے مُداوے (علاج) کے لیے اس سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو گیا۔ چار سُو عاشقانِ مصطفیٰ کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نگاہوں کے سامنے موجزن دیکھ کر ایمان تازہ ہو گیا۔ سنّتوں کے پیکر، باعمل و باکردار اسلامی بھائیوں کے محبت بھرے ملاقات کے انداز نے بھی بیحد متأثر کیا۔ جب اجتماع کی آخری نشست میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ

مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا سنّتوں بھرا بیان **''TV کی تباہ کاریاں''** سنا تو خوفِ خدا کے باعث میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور مجھے بدنگاہی اور دیگر گناہوں پر ندامت ہونے لگی۔ میں نے اختتامی رقت انگیز دعا میں رب تعالیٰ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر جہاں اپنے گناہوں سے معافی مانگی وہیں یہ دُعا بھی کی کہ میرا گھر ٹی وی کی نحوست سے پاک ہوجائے۔ جب میں واپس گھر لوٹا تو باہمی مشورے سے ٹی وی کو نکال باہر کیا۔ ابھی دو ہی دن گزرے تھے کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمارے عزیزوں ہی میں نہ صرف میری بہن کا رشتہ طے ہوگیا بلکہ اسی ہفتہ نکاح کی ترکیب بھی بن گئی۔ کچھ عرصہ بعد جب میری اہلیہ کا طبی معائنہ (الٹراساؤنڈ) کرایا گیا تو یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ وہ اُمید سے ہیں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے کچھ ہی عرصہ بعد مجھے چاند سے مدنی منّے سے نواز دیا۔ مدنی منّے کی ولادت تو کیا ہوئی مرجھائی ہوئی زندگی کھل اُٹھی، ہمارے آنگن میں گویا بہار آ گئی۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکتیں دیکھ کر مجھ سمیت میرے سارے گھر والے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے بیعت ہوگئے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میری ایک ہمشیرہ جامعۃ المدینہ (لِلْبَنات) میں درسِ نظامی (عالمہ

کورس) کررہی ہیں جبکہ دوسری بہن حلقہ سطح پر مَدَنی کاموں کی دھوم مچارہی ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ میری کایاپلٹ گئی

گھارو (ضلع ٹھٹھہ باب الاسلام سندھ) کے علاقے فلٹر پلانٹ کی نئی کالونی کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے: ۱۴۱۸ھ بمطابق 1998ء میں خوش قسمتی سے مجھے پہلی مرتبہ دعوتِ اسلامی کے **باب الاسلام سندھ** میں ہونے والے **صوبائی سطح** کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ اجتماع کی آخری نشست میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے **''اونٹ کی ہڈی''** نامی رقّت انگیز بیان فرمایا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے جس پُرسوز انداز میں صحابۂ کرام علیہم الرضوان کے دینِ اسلام کی خاطر تکالیف جھیلنے کے واقعات کا تذکرہ فرمایا اسے سن کر میرے سارے بدن پر جُھرجُھری طاری ہوگئی، **اس بیان نے میرے دل کی دنیا ہی بدل ڈالی اور اس طرح میں سنّتوں پر عمل کی سعادت حاصل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی**

ماحول سے وابستہ ہوگیا۔اَلْحَمْدُلِلّٰہعَزَّوَجَلَّ آج میں ذیلی حلقہ مشاورت کارکن ہوں اور مَدَنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کے لیے کوشاں ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(6) موتیا دور ہو گیا

حیدرآباد کے علاقے **عثمان آباد** (گئوشالہ) کے رہائش پذیر دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب پیش خدمت ہے: میرے والد صاحب جو پاکستان آرمی (فوج) میں ملازم تھے انھیں آنکھ میں موتیا اتر آیا جس کی وجہ سے وہ آرمی سے **میڈیکل بورڈ** (صحت کی خرابی کی وجہ سے ریٹائر) ہو چکے تھے۔ یقیناً آنکھیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ بہت بڑی نعمت ہیں اس کی قدر تو وہی بتا سکتا ہے جو بینائی سے محروم ہے۔میں نے ۱۴۲۵ھ بمطابق 2004ء میں اپنے والدِ محترم کو **بلوچستان** میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے صوبائی سطح کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔انہوں نے دعوت قبول کر لی اور سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔اجتماع کے آخری دن اختتامی دعا ہو رہی تھی دیگر عاشقانِ مصطفٰی کی طرح میرے والدِ محترم بھی دعاؤں کی قبولیت کے لیے

محتاجوں کی محتاجی دور فرمانے والے ربِّ کریم عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دستِ سوال دراز کیئے ہوئے تھے۔ رِقت انگیز دعا کی بدولت شرکائے اجتماع کی آہیں بلند ہو رہی تھیں میرے والد گرامی پر بھی رقت طاری تھی خوفِ خدا کے باعث وہ زار و قطار رو رہے تھے۔ انہوں نے دعا کے اختتام پر چہرے پر ہاتھ پھیرے اور جونہی آنکھیں مَلنا شروع کیں ان پر کرم بالائے کرم ہو گیا۔ **طویل عرصہ سے موتیا کی بیماری میں مبتلا والدِ محترم کو حیرت انگیز طور پر شفا نصیب ہو گئی اور موتیا کا مرض ختم ہو گیا۔** بیشک یہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت تھی کہ والدِ محترم کی بینائی بحال ہو گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿7﴾ ولیٔ کامل کی زیارت

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے محمدی کالونی ماڑی پور روڈ کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ۱۴۲۱ھ بمطابق 2001ء میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ سر پر سبز سبز عمامہ کا تاج سجائے ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے **باب الاسلام سندھ** میں ہونے

والے **صوبائی سطح** کے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی جو کہ صحرائے مدینہ (ٹول پلازہ سپر ہائی وے روڈ) باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والا تھا۔ میں نے حامی بھرلی اور رحمتیں و برکتیں سمیٹنے کے لیے سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگیا۔ اجتماع گاہ میں پہنچا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اتنا بڑا اجتماع ہونے کے باوجود یہاں نظم وضبط مثالی تھا۔ ہر طرف سبز سبز عماموں کی بہار اجتماع کی رونق کو دوبالا کر رہی تھی۔ اس قدر پر رونق ماحول میری آنکھوں نے پہلی مرتبہ دیکھا تھا۔ دل میں دعوتِ اسلامی کی محبت کی کلی کھل اٹھی جس کی خوشبو سے دل ودماغ معطر ہوگئے۔ جونہی میری آنکھیں ولیٔ کامل، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہم العالیہ کی زیارت سے مشرف ہوئیں میرے دل کی دنیا ہی بدل گئی اور میں نے دعوتِ اسلامی ک مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہم العالیہ کی غلامی کا پٹّا اپنے گلے میں ڈال لیا۔ اب تو ہر دم یہی دعا ہے کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ! اسی ماحول میں زندگی اور موت نصیب فرمائے۔ آمین۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾8﴿ امیرِ اہلسنّت کا فقیر

میر پور ساکرو (ضلع ٹھٹھہ باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا لُبِّ لُباب ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا ایک مَدَنی قافلہ آیا۔ اس قافلے کے شرکاء اسلامی بھائیوں کا اخلاق و کردار اور ان کا طرزِ زندگی اپنی مثال آپ تھا۔ سنّتوں پر عمل، نیکی کی دعوت اور دین کی تبلیغ و اشاعت کے جذبہ سے سرشار اسلامی بھائیوں کے کردار سے میں بہت متأثر ہوا اور مجھے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے اُنسیت ہو گئی۔ ایک مرتبہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے دعوتِ اسلامی کے **باب الاسلام سندھ** میں ہونے والے **صوبائی سطح** کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی، میں ہاتھوں ہاتھ تیار ہو گیا اور عقیدت بھرے جذبات لیے اجتماع میں شریک ہو گیا۔ میں یہاں کے پُر بہار ماحول کی رونقوں میں کھو گیا دریں اثناء میری گناہگار آنکھیں شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی زیارت سے مشرف ہوئیں۔ ایک ولیِ کامل کی زیارت سے میرے دل کی دنیا بدل گئی۔ بس میں تو انہی کا ہو کر رہ گیا۔ فیضِ عطّار پانے کے لیے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا طالب ہو گیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اب

میں اپنے پیر ومرشد مدظلہ العالی کے ساتھ ساتھ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ سے بھی اکتسابِ فیض کی سعادت حاصل کررہاہوں۔ یوں مجھے سنّتوں بھری زندگی کی دولت مل گئی۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میرے پیر و مرشد مدظلہ العالی بھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی بہت عزت کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ والد صاحب نے پیر سائیں کو شکایت کردی کہ یہ تو **مولانا الیاس** قادری (دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ) کا ہوکر رہ گیا ہے۔ اس پر میرے پیرومرشد نے جواب دیتے ہوئے فرمایا **''کاش! میرے سارے مرید امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ **کے ہوکر رہ جائیں اور میں بھی تو امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ **کا ہی فقیر ہوں''** میرے مرشد کی اس قدر اُنسیت و محبت نے میری محبت کو مزید جلا بخشی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿9﴾ بے نمازی، نمازی بن گیا

بہاولپور (پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں: میں ایک **غافل نوجوان** تھا، جو عبادت کی لذّت و چاشنی سے محروم تھا حتی کہ فرض نمازوں میں بھی سستی کیا کرتا نیز برے دوستوں کی

صحبت میں زندگی کے قیمتی لمحات کو ضائع کررہا تھا میری زندگی میں خوش بختی کا آفتاب یوں طلوع ہوا کہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے **اسلام آباد** میں ہونے والے **صوبائی سطح** کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ میں نے حامی بھرلی اور پھر سعادتیں پانے کے لیے اجتماع میں شریک ہوگیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ وہاں کا عشقِ مصطفٰی سے بھرپور رُوحانی ماحول آنکھوں کو بڑا بھلا لگا، میری غفلت بھری زندگی میں ہدایت کا سورج طلوع ہوا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس پُرکیف ماحول سے متأثر ہوکر میں نے چہرے پر محبتِ مصطفٰی کی نشانی سنّت کے مطابق داڑھی شریف، بدن پر سفید مَدَنی لباس اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا لیا اور پانچوں وقت باجماعت نماز کی ادائیگی کا اہتمام شروع کردیا۔ جب سے یہ بابرکت ماحول میسّر آیا ہے دل کو سکون نصیب ہوگیا ہے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمارے مرشدِ کریم دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کو عمرِ خضر عطا فرمائے کہ جن کے فیضانِ نظر سے مجھ جیسے ہزارہا نوجوان سعادتوں بھری زندگی بسر کررہے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ بد مذہبیّت سے نجات مل گئی

شہداد پور (ضلع سانگھڑ باب الاسلام سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا لُبِّ لُباب ہے: میرا پورا گھرانہ بد مذہبیت کا شکار تھا اور خاص طور پر میں بڑے اہتمام کے ساتھ ان کے پروگراموں میں شرکت کرتا تھا۔ میری زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہونے کا سبب یہ ہوا کہ ہمارے علاقے کی ایک مسجد میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی قافلہ سنّتوں کی تربیت کے لئے آیا۔ اس مَدَنی قافلے میں میرے ایک پرانے دوست بھی شریک تھے۔ انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے **باب الاسلام سندھ** میں ہونے والے **صوبائی سطح** کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ جسے میں نے بخوشی قبول کرلیا اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے اس میں شرکت کی سعادت بھی حاصل ہوگئی، وہاں تلاوت ونعت اور وقتاً فوقتاً ہونے والے بیانات نے مجھ پر گہرا اثر ڈالا۔ اجتماع کے آخری دن اختتامی نشست میں جب **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ دعا سے قبل تصورِ مدینہ کروا رہے تھے اِسی دوران **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا مجھ پر ایسا کرم ہوا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ جن جن مقامات اور مناظر کا تذکرہ فرما رہے تھے میں ان مناظر کو بچشم حقیقی ملاحظہ کررہا

تھا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے دعوتِ اسلامی کے اس سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت سے بابُ المدینہ (کراچی) سے مسجد نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسّلام کی زیارت سے مشرف فرمادیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع کی اس بہار نے میری زندگی کو بدل دیا میں نے بدمذہبیت سے صدقِ دل سے توبہ کی اور اپنی آخرت کو سنوارنے کے لیے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں ڈویژن مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لیے کوشاں ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے اس محسن پر خصوصی رحمت کا نزول فرمائے جس نے مجھے گستاخوں کے چنگل اور گناہوں کے جنگل سے نکال کر مہکے مہکے مَدَنی ماحول کے پُر بہار گلزار تک پہنچا دیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ جہالت کی تاریکی دور ہوگئی

اوتھل (ضلع لسبیلہ بلوچستان) کے مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں فرائض و واجبات کی ادائیگی سے غافل جہالت کی تاریکیوں میں بھٹک رہا تھا۔ مجھے اپنی قبر و آخرت کی تیاری کا ذرہ بھر احساس نہ تھا شریعت کے احکام سے

بالکل لاعلم تھا۔ میری زندگی میں خوش بختی کی صبح اس طرح طلوع ہوئی کہ ہمارے علاقے کی مسجد کے امام صاحب جو کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے **باب الاسلام سندھ** میں ہونے والے **صوبائی سطح** کے تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں انکار نہ کر سکا اور ان کی دعوت پر لبیّک کہتا ہوا اجتماع میں شریک ہوگیا۔ اس رُوح پرور اجتماع میں شرکت کی برکت سے جہاں مجھے قلبی سکون نصیب ہوا وہیں علمِ دین کی اہمیت کا بھی اندازہ ہوا اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر وضو و غسل، نماز و روزہ اور دیگر عبادات و معاملات کے مسائل سیکھنے میں مشغول ہوگیا۔ یوں مجھے جہالت بھری زندگی سے نجات مل گئی۔ بیشک اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے میں راحتیں ہی راحتیں اور برکتیں ہی برکتیں ہیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں علمِ دین حاصل کر کے اس پر عمل کرنے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ کراٹے کا شوقین

گھارو (ضلع ٹھٹھہ، باب الاسلام سندھ) کے رہائشی اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: **میں ایک فیشن پرست نوجوان تھا۔ فلمیں دیکھنا، گانے باجے سننا اور کراٹے کھیلنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔** یونہی گناہوں کے کیچڑ میں لوٹ پوٹ ہو رہا تھا خوش قسمتی سے میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی۔ جنھوں نے انفرادی کوشش کے دوران مجھے زندگی کا مقصد سمجھانے کی کوشش کی کہ زندگی بے حد مختصر ہے عقل مندی کا تقاضا یہی ہے کہ جتنا دنیا میں رہنا ہے اتنا دنیا کے لیے اور جتنا طویل عرصہ قبر و آخرت کا ہے اتنی ہی قبر و آخرت کے لیے تیاری کی جائے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آخرت کی تیاری کا موقع بھی ملتا ہے، عنقریب دعوتِ اسلامی کا **باب الاسلام سندھ میں صوبائی سطح** کا تین روزہ سنّتوں بھرا اجتماع صحرائے مدینہ (ٹول پلازہ سپر ہائی وے روڈ) باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والا ہے آپ اُس میں ضرور شرکت فرمائیے۔ ان کا دلنشیں انداز اور حکمت بھری باتیں میرے دل پر اثر کر گئیں اور سنّتوں بھرے اجتماع کے لیے نہ صرف تیار ہوگیا بلکہ ان کے ساتھ ہی شرکت بھی کی۔ یوں تو اجتماع کے تینوں دن

بہت سرور ملا مگر خاص طور پر سنّتوں بھرے اجتماع کے آخری دن بیان، ذکر اور رقت انگیز دعا نے تو میرے دل کی دنیا کو تہ و بالا کر دیا اور میں نے اپنے تمام گناہوں سے سچی توبہ کر لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ واپسی پر میں نے نماز، روزہ کی پابندی اور سنّتوں پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ چونکہ سر ڈھانپ کر رکھنا سنّت ہے اس لیے اس کے بعد کبھی ننگے سر نہ رہا۔ رفتہ رفتہ میں مَدَنی ماحول کے رنگ میں رنگتا چلا گیا۔ جس کی برکت سے مجھے سنّتوں کا عامل بننے کی سعادت نصیب ہوگئی اور تادمِ تحریر تحصیل مشاورت میں قافلہ ذمّہ دار کی حیثیت سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروفِ عمل ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾13﴿ سبز عمامے والے استاذ

معروف صوفی بزرگ حضرت سیّدنا بابا بلّھے شاہ رحمۃ اللہ تعالی علیہ کے شہر قصور (پنجاب، پاکستان) کے علاقے مشتاق کالونی کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب پیشِ خدمت ہے: آج سے تقریباً بارہ (12) سال پہلے جب میں دسویں جماعت کا طالب علم تھا۔ ہمارے اسکول میں ایک استاذِ محترم سر پر سبز سبز

عمامہ شریف کا تاج سجائے تشریف لاتے تھے۔ دین سے دُوری کے سبب مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ عمامہ شریف سنّت ہے۔ ایک روز میں نے کسی سے پوچھا کہ یہ استاد صاحب سر پر کیا باندھ کر آتے ہیں؟ اس نے جواب دیا: یہ عمامہ شریف ہے اور ہمارے پیارے پیارے آقا، میٹھے میٹھے مصطفٰی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی سنّت ہے۔ یہ سن کر میرے دل میں بھی جذبہ پیدا ہوا کہ میں بھی سر پر عمامہ شریف سجا کر اس کی برکتیں حاصل کروں۔ میں نے میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک کالج میں داخلہ لیا۔ خوش نصیبی سے مجھے مرکز الاولیاء (لاہور) میں مینارِ پاکستان کے قریب دعوتِ اسلامی کے صوبائی سطح پر ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ اس اجتماع کی برکت سے میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی سے متعارف ہوا۔ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے بے حد متأثر ہوا۔ مجھے اپنی زندگی کے گزرے لمحوں پر ندامت ہونے لگی کہ اتنا عرصہ اس پاکیزہ ماحول سے کیوں دور رہا؟ صوبائی سطح کے اس سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت سے مجھے زندگی گزارنے کا سلیقہ مل گیا۔ اب تو میرے دل کی دنیا ہی بدل گئی۔ میں اپنی دنیا اور آخرت کو سنوارنے کے لیے

دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور روحانی فیض پانے کے لیے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ سے بیعت کی سعادت حاصل کی۔ میں تو یہی کہوں گا کہ جب سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوا ہوں میری بگڑی سنور گئی ہے **اس وقت میں پی۔ ایچ۔ ڈی کا طالب علم ہوں** اور دعوتِ اسلامی کی مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت یونیورسٹی میں مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے مَدَنی ماحول میں استقامت دے اور اسی ماحول میں ایمان و عافیت کے ساتھ موت عطا فرمائے۔ آمین

ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں　　مدفن میرا محبوب کے قدموں میں بنا دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿14﴾ زندگی سے بیزار نوجوان

پنڈی گھیپ (ضلع اٹک پنجاب، پاکستان) کے گاؤں **خلاص** کے اسلامی بھائی نے اپنی زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہونے کی جو مَدَنی بہار بیان کی اُس کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: میں ایک ماڈرن نوجوان تھا، نت نئے فیشن اپنانا میرا محبوب مشغلہ تھا۔ بری صحبت کی وجہ سے سگریٹ نوشی کے ساتھ ساتھ چرس کی بھی

لت پڑ گئی تھی اور مَعَاذَ اللّٰہ میں **ایک ایسے گناہِ کبیرہ میں بھی ملوث تھا جس کا ذکر کرنے کی حیا اجازت نہیں دیتی**۔ عصیاں کے سبب اس قدر بے سکونی تھی کہ میں خود اپنی زندگی سے بیزار تھا۔ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے۔ میں کبھی کبھار ان کے ساتھ اجتماع میں شرکت کرلیا کرتا جس کی وجہ سے مجھے اپنی عصیاں بھری زندگی پر ندامت ہوتی مگر میں اپنے گناہوں پر کڑھنے کے باوجود ان سے خلاصی حاصل نہ کر سکا۔ میری گناہوں سے خلاصی کی سبیل یوں ہوئی کہ دعوتِ اسلامی کا صوبائی سطح کا سنّتوں بھرا اجتماع پاکستان کے دارالحکومت **اسلام آباد** میں منعقد ہوا تو خوش قسمتی سے مجھے بھی اس میں شرکت کی سعادت مل گئی، اس اجتماع میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات اور رقّت انگیز دعا نے میرے رونگٹے کھڑے کر دیے۔ میں نے رو رو کر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا عزم کرلیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس اجتماع کی برکت سے میں نے تمام گناہوں کو ترک کردیا اور بُروں کی صحبت چھوڑ کر اچھوں کی صحبت اختیار کرلی نیز چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا۔ تادمِ تحریر صوبائی مشاورت کے رکن کی حیثیت

سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾15﴿ اصلاح کا سبب

تلہ گنگ (ضلع چکوال، پنجاب) کے علاقے **بڈھیال** کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: ۱۴۲۲ھ بمطابق 2001ء میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے **پشاور** میں ہونے والے صوبائی سطح کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ ان کا محبت بھرا انداز میرے دل میں گھر کر گیا لہٰذا میں نے ان کی دعوت قبول کرلی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے اجتماع میں شرکت کی سعادت مل گئی اور پہلے ہی دن شام کو وہاں سے اپنے عزیزوں کے ہاں چلا گیا لیکن دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر بالآخر اگلے روز پھر اجتماع گاہ میں جا پہنچا اور اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے لگا۔ اس اجتماع میں زمانے کے ولیِ کامل، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے پر سوز بیان فرمایا اور دورانِ بیان آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے **موت کی منظر کشی** اس انداز سے فرمائی کہ میرے دل کی دنیا تہ وبالا ہو گئی اور رہی سہی کسر اختتامی رقّت انگیز

دعا نے پوری کر دی اور میں نے صدقِ دل سے توبہ کر لی۔اجتماع کے بعد نمازِ ظہر کے لئے میں وضو کرنے گیا تو اژدھام کی وجہ سے تاخیر سے واپسی ہوئی،اسی دوران امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ جماعت کروا چکے تھے۔**مجھے بڑا افسوس ہوا!اور دل میں ایک ولیِ کامل کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی خواہش حسرت میں بدل گئی**۔بعد میں مجھے پتہ چلا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ ایک جگہ ٹھہرے ہوئے ہیں،شوقِ دیدار کی تڑپ مجھے وہاں لے گئی۔نمازِ عشاء کا وقت ہو چکا تھا جب میں وہاں پہنچا تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ وضو فرما رہے تھے۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے عشاء کی نماز امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی اقتدا میں ادا کی یوں میرے دل کی تمنا پوری ہو گئی۔نماز کے بعد دورانِ ملاقات امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ نے مجھے تھپکی سے نوازا اور میں اسی وقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ سے مرید ہو گیا۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس ماحول کی برکت سے جہاں مجھے نماز پڑھنے،چہرے پر داڑھی رکھنے اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف سجانے کی سعادت نصیب ہوئی وہاں بڑوں کا ادب،چھوٹوں پر شفقت،خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰی کی دولت سے بھی مالا مال ہوا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللّٰہ** اوراس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے **''مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ'' عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** بابُ المدینہ کراچی۔''

نام مع ولدیت:________________ **عُمر** ___ **رُکن سے مرید یا طالب ہیں**________ **خط ملنے کا پتا**________________________

فون نمبر (مع کوڈ):__________ **ای میل ایڈریس**____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:__________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**__________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**________ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے **''ایمان افروز واقعات''** مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے **مُستَفِید** ہونے کے لیے ان سے **بیعت** ہو جایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہو گی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر "**مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)**" کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروا لیں۔











صوبائی اجتماعات کی مدنی بہاریں (حصہ 2)

جواری بن گیا عطّاری

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔